(ادارہ)

وفیات

حضرت مولانا قاضی احسان الحق (راولپنڈی) اور جناب مناظر حسین نظر ایڈیٹر "خدام الدین" کا سانحہ ارتحال

○ دارالعلوم تعلیم القرآن راولپنڈی کے مہتمم اور شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ کے جانشین حضرت مولانا قاضی احسان الحقؒ بھی طویل علالت کے بعد ستمبر کے درمیانی عشرے میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے، فَاِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن مرحوم کے سانحہ ارتحال کی خبر دارالعلوم حقانیہ میں بڑے رنج و اندوہ سے سنی گئی، ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کا اہتمام کیا گیا۔ دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کو دوران سفر اچانک انکی رحلت کی اطلاع ملی تو وہیں سے مرحوم کے آبائی گاؤں دریا تشریف لیگئے اور نماز جنازہ میں شرکت کی۔

مولانا قاضی احسان الحقؒ نوجوان عالم دین جری راہنما، بیباک خطیب اور شرک و بدعت کیخلاف ننگی تلوار تھے، انہوں نے رسم و رواج حکومتی غلط پالیسیوں اور سیاسی کج رویوں کا کھل کر مقابلہ کیا، تحریک نفاذ شریعت کی تمام اہم ہیں وہ علماء حق کے ساتھ رہے، انہوں نے بھی اپنے عظیم والد کی طرح دارالعلوم حقانیہ سے گہرا تعلق اور قلبی ربط رکھا، وفات سے چند روز قبل دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم مولانا سمیع الحق سے فون پر رابطہ بھی رہا اور پھر بیماری کی حالت میں علماء کے ایک وفد کیساتھ دارالعلوم حقانیہ تشریف بھی لائے تھے ــــ دارالعلوم تعلیم القرآن کے مہتمم کی حیثیت سے مدرسہ کی تعمیر و ترقی اور تعلیمی معیار کی بلندی اُن کا ہدف رہا، خود بھی لائق مدرس تھے مرحوم انہیں سے نگران کی دینی خدمات مختلف مدارس اور ان کے تلامذہ کا عظیم صدقہ جاریہ تا قیامت باقی رہے گا۔ ادارہ مرحوم کے لواحقین، پسماندگان دارالعلوم تعلیم القرآن کے اساتذہ اور منتظمین کے ساتھ غم میں برابر کا شریک ہے۔ باری تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور کروٹ کروٹ رحمتوں سے نوازے۔

ہفت روزہ خدام الدین کے مدیر شہیر جناب مناظر حسین نظر بھی ۱۲ جولائی کو اس دنیائے فانی سے رحلت فرما گئے۔ فَاِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ــــ رئیس التفسیر مولانا احمد علی لاہوریؒ اور مولانا عبید اللہ انورؒ کے فیوض و برکات اور ان کے علوم و معارف کے ترجمان تھے، منکسر المزاجی اور ذکر و شغل ان کا امتیازی وصف تھا حضرت لاہوریؒ کے قرب و توجہ نے ان کو کندن بنا دیا تھا مرکز علم دارالعلوم حقانیہ اور اس کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ سے ان کو گہری عقیدت اور وارفتگی تھی۔ وفات سے قبل ان کی آرزو اور اصرار تھا کہ وہ اپنے دولت کدہ پر حضرت مہتمم مدظلہ کے لیے دعوت کا اہتمام کریں مگر قدرت نے اس آرزو کی تکمیل سے قبل ہی انہیں اپنے ہاں بلا لیا۔ خدام الدین میں آپ کے لکھے ہوئے ادارتی کالم معلومات آفرین، جاندار اور روزنی ہوا کرتے تھے ــــ مرحوم کا سانحہ ارتحال علمی و دینی بالخصوص مذہبی و صحافتی حلقوں کے لیے ایک عظیم سانحہ ہے۔ دارالعلوم میں مرحوم کیلئے ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کا اہتمام کیا گیا۔ ادارہ الحق مرحوم کے لواحقین و پسماندگان اور معاصر عزیز خدام الدین کے ساتھ اس رنج و الم میں برابر کا شریک ہے۔ ☆☆